www.wikifeqh.ir
ویکی فقه
دانشنامه حوزوی
این متن از سایت دانشنامه حوزوی "ویکی فقه" اخذ شده است.
برای آشنایی و استفاده بیشتر به نشانی www.wikifeqh.ir مراجعه فرمایید.

زیتون کے درخت کی برکت (قرآن)

برکت اصل میں ’بَرْک‘‘ سینہ شتر کے معنی میں ہے یعنی شتر نے اپنا سینہ زمین پر مارا۔ پھر یہ کلمہ دوام اور رشد کے معنی میں استعمال ہوا۔ اصطلاح میں برکت سے مراد خدا کی جانب سے کسی چیز میں خیر کو قرار دینا ہے۔
[۱] راغب اصفهانی، حسین بن محمد، المفردات فی غریب القرآن، ص۱۱۹۔
[۲] ابن منظور، محمد بن مکرم، لسان العرب، ج۱۰، ص۳۹۵۔

زیتون کے درخت کے بابرکت ہونے کی بات قرآن نے کی ہے۔

فہرست مندرجات

۱ - زیتون کی خیر فراوان
۲ - حوالہ جات
۳ - ماخذ

زیتون کی خیر فراوان

زیتون ایک بابرکت اور فراوان خیر کا حامل درخت ہے اور قرآنی آیات میں اس مسئلے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔
شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف۔
[۳] نور/سوره۲۴، آیه۳۵۔
[۴] طباطبایی، محمدحسین، المیزان فی تفسیر القرآن، ج۱۵، ص۱۲۴۔

حوالہ جات

۱. ↑ راغب اصفهانی، حسین بن محمد، المفردات فی غریب القرآن، ص۱۱۹۔
۲. ↑ ابن منظور، محمد بن مکرم، لسان العرب، ج۱۰، ص۳۹۵۔
۳. ↑ نور/سوره۲۴، آیه۳۵۔
۴. ↑ طباطبایی، محمدحسین، المیزان فی تفسیر القرآن، ج۱۵، ص۱۲۴۔

ماخذ

مرکز فرهنگ و معارف قرآن، فرهنگ قرآن، ج۶، ص۲۱۵، ماخوذ از مقالہ «برکت درخت زیتون»۔

اس صفحے کے زمرہ جات : برکت | قرآنی موضوعات